مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، آجکل لڑکوں نے بڑے بڑے بال رکھے ہوتے ہیں، پہلے تو ایسے لڑکے نماز کے قریب بھی نہیں جاتے، مگر جب کوئی نماز پڑھتا ہے تو سر پر بینڈ سے بالوں کی چٹیاں سی بنالیتے ہیں، مولوی صاحب کا کہنا ہے کہ اس سے نماز میں فرق آتا ہے۔ اس کے بارے شرعی حکم بتایا جائے؟

الجامعة الأشرفية
دار الإفتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامدا و مصليا و مسلما

واضح رہے کہ کسی بھی مرد کا اپنے بالوں کی چوٹیاں یا مینڈھیاں بنا کر یا ربڑ وغیرہ سے باندھ کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ (البتہ عورتوں کے لئے اس کی ممانعت نہیں)۔

وعقص شعره للنهى عن كفه ولو بجمعه أو إدخال أطرافه فى أصوله لقبل الصلوة الخ۔ (درمختار) والمراد به أن يجعله على هامته ويشده بصمغ أو أن يلف ذوائبه حول رأسه كما يفعله النساء فى بعض الأوقات أويجمع الشعر كله من قبل القفا، أو يشده بخيط أو بخرقةٍ كى لا يصيب الأرض إذا سجدوا جميع ذٰلک مكروه لما روى الطبرانى أنه عليه الصلاة والسلام نهى أن يصلى الرجل ورأسهٗ معقوص الخ۔ (ابن ماجة ٧٢ بلفظ: أن يصلى الرجل وهو عاقص شعره وبمعناه فى أبوداؤد ١؍٩٥ ونسائى ١؍١٢٥ ومسلم ١٩٣) والأشبه بسياق الحديث أنها تحريم۔ (شامى بيروت ٢؍٣٥٢، زكريا ٢؍٤٠٨، بدائع ١؍٥٠٦، عالمگیری ١؍١٠٦، مجمع الانهر ١؍١٢٤، كبيرى ٣٣٥)والله تعالىٰ اعلم بالصواب

العبد الضعیف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴۴۲/۱۰/۱۳

۲۰۲۱/۰۵/۲۵

دار الإفتاء
الجامعة الأشرفية

الجواب صحیح

۱۳/۱۰/۱۴۴۲ھ
۲۵/۰۵/۲۰۲۱ء

الجواب صحیح